سوال

(169) حیض کے ایام کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حیض کے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ ایام کی حد معلوم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح قول کے مطابق حیض کے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ ایام کی حد معلوم نہیں ہے اس کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۲۲۲ ... سورة البقرة

''اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دو وہ تو نجاست ہے، سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔''

اللہ تعالیٰ نے کنارہ کشی کی حد معلوم دنوں کی صورت میں قرار نہیں دی بلکہ اس کی حد پاک ہونے کو قرار دیا ہے ۔ اس سے معلوم ہوا کہ وجود اور عدم کی صورت میں حکم کی علت حیض ہے ۔ جب حیض موجود ہوگا تو حکم ثابت ہوگا اور جب عورت پاک ہو جائے گی تو حیض کے احکام زائل ہو جائیں گے ۔ اور پھر دنوں کی تحدید کی کوئی دلیل نہیں ہے حالانکہ اس کی ضرورت بھی تھی ۔ اگر عمر یا زمانے کے اعتبار سے شرعی طور پر تحدید ثابت ہوتی تو اسے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بیان کر دیا گیا ہوتا ۔ پس ہر وہ خون جسے عورت دیکھے اور جس کے بارے میں عورتوں میں معروف ہو کہ یہ خون حیض ہے، تو وہ حیض کا خون سمجھا جائے گا مگر اس کے لیے وقت کا تعین نہیں ہے اور اگر خون ہمیشہ جاری رہے اور کبھی بھی منقطع نہ ہو یا مہینے میں صرف ایک دو دن منقطع ہو جائے تو وہ استحاضہ کا خون ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ